سوال

(818)ثَلَاثٌ لَا تُرَدُّ الْوَسَائِدُ وَالدُّهْنُ وَاللَّبَنُ))3تین چیزیں الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ثَلَاثٌ لَا تُرَدُّ الْوَسَائِدُ وَالدُّهْنُ وَاللَّبَنُ))3تین چیزیں رد نہ کی جائیں : تکیہ، خوشبو، دودھ۔''

اس حدیث کو شیخ البانی اورامام ترمذی وغیرہ نے حسن قرار دیا ہے ۔ اس کی وضاحت فرمائیں ۔

3جامع ترمذی، کتاب الادب، باب ماجاء فی کراھیة رد الطیب۔

(عبداللطیف تبسم اوکاڑہ)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث : ((ثَلَاثٌ لَا تُرَدُّ الْوَسَائِدُ وَالدُّهْنُ وَاللَّبَنُ))[''انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ خوشبو واپس نہیں کیا کرتے تھے اورکہتے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھی خوشبو کو واپس نہیں فرمایا کرتے تھے ۔'']1کے بارے میں آپ لکھتے ہیں : ''امام ترمذی اور شیخ البانی وغیرہ نے اسے حسن قرار دیا ہے ۔''شیخ البانی نے تو واقعی اسے صحیح ترمذی وغیرہ میں حسن قرار دیا ہے ، البتہ امام ترمذی کی تحسین مجھے ابھی تک نہیں ملی ۔ برائے مہربانی حوالہ لکھ کر بھیج دیں ۔ میزان الاعتدال میں عبداللہ بن مسلم بن جندب الھذلی کے ترجمہ میں لکھا ہے : ((قال أبو حاتم : ھذا حدیثٌ منکر۔)) واللہ اعلم

1صحیح بخاری، کتاب اللباس، باب من لم یرد الطیب۔

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد02ص785